السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دوران امتحان امتحان گاہ میں اپنی سہیلی کو جب وہ مجھ سے جواب لکھانے کی التجا کرتی ہے کسی بھی ممکن وسیلے اور ذریعے سے جواب نقل کرا دیتی ہوں۔ اس میں شریعت کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امتحان میں دھوکہ جائز نہیں اور نہ اس میں کسی چیز پر دھوکہ کرنے والی کی مدد کرنا ہی جائز ہے چاہے وہ پوشیدہ کلام سے ہو یا ساتھ والے کو پورا جواب یا جواب کا کچھ حصہ جوابی کاپی سے نقل کرانے سے ہو یا اس کے علاوہ دیگر حیلوں کے ذریعے کیونکہ اس میں معاشرے کا نقصان ہے اس اعتبار سے کہ یہ دھوکہ دینے والا ایسی ڈگری لے لے گا جس کا وہ مستحق نہیں ہے اور ایسے عہدے پر فائز ہو گا جس کا وہ اہل نہیں ہے بلاشبہ یہ نقصان اور دھوکہ ہے (فضیلة الشیخ عبداللہ بن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 671

محدث فتویٰ